SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XXX مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.XXX OF 1994

فاریسٹ ایکٹ (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۴

THE FOREST ACT (SINDH AMENDMENT) ACT, 1994

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۲۶ کی ترمیم
Amendment of section 26 of Act XVI of 1927
۳۔ ۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۳۳ کی ترمیم
Amendment of section 33 of Act XVI of 1927
۴۔ ۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۴۲کی ترمیم
Amendment of section 42 of Act XVI of 1927
۵۔ ۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۶۳ کی ترمیم
Amendment of section 63 of Act XVI of 1927

سندھ ایکٹ نمبر XXX مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.XXX OF 1994

فاریسٹ ایکٹ (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۴

THE FOREST ACT (SINDH AMENDMENT) ACT, 1994

[۱۶ جنوری ۱۹۹۴]

ایکٹ جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے فاریسٹ ایکٹ، ۱۹۲۷ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے فاریسٹ ایکٹ، ۱۹۲۷ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو فاریسٹ ایکٹ (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۲٦ کی ترمیم
Amendment of section 26 of Act XVI of 1927

۲۔ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے فاریسٹ ایکٹ، ۱۹۲۷ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۲۶ میں:

(i) ذیلی دفعہ (۱) کے آخر یں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

"بشرطیکہ کوئی شخص جو محفوظ بنائے گئے

جنگل، لکڑی، درخت یا جنگلی پیداوار، جس کی قیمت دس ہزار روپے سے زائد ہو، اس سلسلے میں کوئی جرم کرتا ہے، تو اس قید کی سزا کا اہل ہوگا، جو چار سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو بیس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں؛

بشرطیکہ مزید یہ کہ جائیداد کا نقصان، جس کے سلسلے میں جرم کیا گیا ہے:

(a) دس ہزار روپے سے زائد نہیں ہے، تو قید کی سزا کا عرصہ چھہ ماہ سے کم نہیں ہوگا اور جرمانہ تین ہزار روپے سے کم نہیں ہوگا؛

(b) دس ہزار روپے سے زائد ہو لیکن بیس ہزار روپے سے زائد نہ ہو، تو قید کی سزا چھہ ماہ سے کم نہ ہوگی اور جرمانہ دس ہزار روپے سے کم نہ ہوگا؛

(c) پچیس ہزار روپے سے زائد ہو، تو قید کی سزا ایک سال سے کم نہ ہوگی اور جرمانہ پندرہ ہزار روپے سے کم نہ ہوگا؛

بشرطیکہ یہ بھی کہ جرمانے جو مندرجہ بالا جرمانے کی دوگناہ زیادہ ہیں، وہ تب لگائے جائیں گے، جب جرم سورج ڈوبنے کے بعد اور سورج نکلنے سے پہلے کیا گیا ہے یا ملزم نے اس ہی قسم کے جرم میں پہلے ہی سزا یافتہ ہے-".

۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۳۳ کی ترمیم
Amendment of section 33 of Act XVI of 1927

(ii) ذیلی دفعہ (۳) کے بعد، مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

"(۴) جنگل کی پیداوار کی ساری لکڑی، درخت جن کے سلسلے میں جرم کیا گیا ہے، کسی اوزار، گاڑی، ویگن یا دوسری کسی گاڑی سے یا ایسے جرم کرنے میں جو چیز استعمال کی گئی ہے، وہ ضبط کی جائے گی؛

(۵) عدالت کو حاصل کردہ جرمانے میں سے جرم کی معلومات دینے والے کسی شخص یا مجرم کو گرفتار کرانے میں مدد کرنے والے کو انعام جاری

کرنے کا اختیار ہوگا؛
(٦)حکومت کی طرف سے حددخلی یا تعمیر ہٹانے یا گرانے پر کیا گیا خرچہ، اگر کوئی ہو، جو جرم میں شامل ہو، وہ خرچہ ملزم شخص سے لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں وصول کیا جائے گا۔"۔

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۳۳ میں:

(i) ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

"بشرطیکہ کوئی شخص جو محفوظ بنائے گئے جنگل، لکڑی، درخت یا جنگلی پیداوار، جس کی قیمت دس ہزار روپے سے زائد ہو، اس سلسلے میں کوئی جرم کرتا ہے، تو اس قید کی سزا کا اہل ہوگا، جو چار سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو بیس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں؛

بشرطیکہ مزید یہ کہ جائیداد کا نقصان، جس کے سلسلے میں جرم کیا گیا ہے:

(a) دس ہزار روپے سے زائد نہیں ہے، تو قید کی سزا کا عرصہ چھہ ماہ سے کم نہیں ہوگا اور جرمانہ تین ہزار روپے سے کم نہیں ہوگا؛

۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ۴۲کی ترمیم

Amendment of section 42 of Act XVI of 1927

(b) دس ہزار روپے سے زائد ہو لیکن بیس ہزار روپے سے زائد نہ ہو، تو قید کی سزا چھہ ماہ سے کم نہ ہوگی اور جرمانہ دس ہزار روپے سے کم نہ ہوگا؛

(c) پچیس ہزار روپے سے زائد ہو، تو قید کی سزا ایک سال سے کم نہ ہوگی اور جرمانہ پندرہ ہزار روپے سے کم نہ ہوگا؛

بشرطیکہ یہ بھی کہ جرمانے جو مندرجہ بالا جرمانے کی دوگناہ زیادہ ہیں، وہ تب لگائے جائیں گے، جب جرم سورج ڈوبنے کے بعد اور سورج نکلنے سے پہلے کیا گیا ہے یا ملزم نے اس ہی قسم کے جرم میں پہلے ہی سزا یافتہ ہے۔"۔

۱۹۲۷ کے ایکٹ XVI کی دفعہ ٦۳

کی ترمیم
Amendment of section 63 of Act XVI of 1927

(ii) ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

"(۳) جنگل کی پیداوار کی ساری لکڑی، درخت جن کے سلسلے میں جرم کیا گیا ہے، کسی اوزار، گاڑی، ویگن یا دوسری کسی گاڑی سے یا ایسے جرم کرنے میں جو چیز استعمال کی گئی ہے، وہ ضبط کی جائے گی؛

(۴) عدالت کو حاصل کردہ جرمانے میں سے جرم کی معلومات دینے والے کسی شخص یا مجرم کو گرفتار کرانے میں مدد کرنے والے کو انعام جاری کرنے کا اختیار ہوگا؛

(۵)حکومت کی طرف سے حددخلی یا تعمیر ہٹانے یا گرانے پر کیا گیا خرچہ، اگر کوئی ہو، جو جرم میں شامل ہو، وہ خرچہ ملزم شخص سے لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں وصول کیا جائے گا"۔

۴۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴۲ میں:

(a) ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

"بشرطیکہ لکڑی یا جنگلی پیداوار کی خلاف ورزی کرتا ہے، جس کی قیمت دس ہزار روپے سے زائد ہو، اس سلسلے میں کوئی جرم کرتا ہے، تو اس قید کی سزا کا اہل ہوگا، جو چار سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو بیس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں؛

(b) ذیلی دفعہ (۱) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

"(1-A) جنگل کی پیداوار کی ساری لکڑی، درخت جن کے سلسلے میں جرم کیا گیا ہے، کسی اوزار، گاڑی، ویگن یا دوسری کسی گاڑی سے یا ایسے جرم کرنے میں جو چیز استعمال کی گئی ہے، وہ ضبط کی جائے گی"۔

۵۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ٦۳ میں، شق (c) کے

نیچے پیرا کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"قید کی سزا کے لائق ہوگا، جس کی مدت چار سال سے زائد ہو سکتی ہے یا جرمانہ جہ بیس ہزار روپے سے بڑھ سکتا ہے لیکن قید کی مدت چھہ ماہ سے کم نہ ہوگی اور جرمانہ پانچ ہزار روپے سے کم نہ ہوگا، اس کے ساتھ، جنگل، جنگلی پیداوار اور دیال کو پنہچائے گئے نقصان کے سلسلے میں وہ رعایت دی جائے گی جو عدالت ہدایت کرے:

بشرطیکہ یہ بھی کہ جرمانے جو مندرجہ بالا جرمانے کی دوگناہ زیادہ ہیں، وہ تب لگائے جائیں گے، جب جرم سورج ڈوبنے کے بعد اور سورج نکلنے سے پہلے کیا گیا ہے یا ملزم نے اس ہی قسم کے جرم میں پہلے ہی سزا یافتہ ہے"۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔